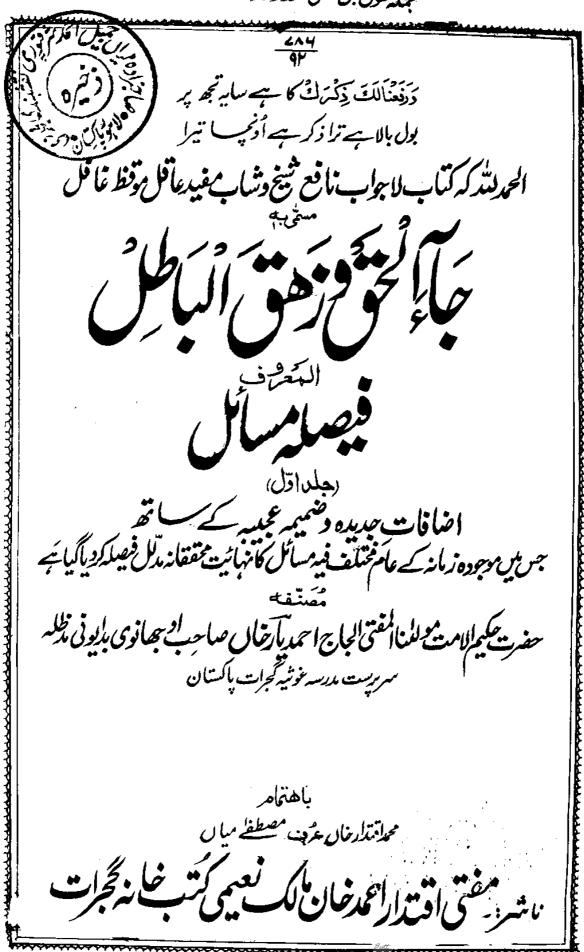


مجلدهوق بحق مفتى اقتدار احرضان مفوط جي



Marfat.com

اماديث محيوا قوال علمك است كفلان بوجم في نبوت يرفي كي من يتفرت وعليالسلام كاعلم إلى طرف معمولات والموضح معفوظ كاعلم معنوظ كالمعنوظ كالمعنوط كالمعنوظ كالمعنوط كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوط كالمعنوظ كالمعنوظ كالمعنوط كالمعنوط

سالىركلىدكى نقيض مزجر جزئير ہوتى ہے۔

(۱۷) مخالفین کیتے ہیں کہ ان دلاکل بن کی علم غیب کی نفی ہے مذکو بعض کی۔ تو جھکوٹا ہی ختم ہوگیا ۔ کیونکہ ماکان وا کون علم النہ کے سمندروں کا قطرہ ہے ہم بھی محصور علیہ السلام کے بیئے علیم البہہ کے تقابلہ بن وہ بھی داخل در) مخالفین کیتے ہیں کہ علم غیب حذا کی صفت ہے ابنا غیر حذا کے بیٹے ما ننا کفر ہے اس کفریس وہ بھی داخل ہوگئے ۔ کیونکہ صفت البلہ میں اگر ا کیا میں مشرکت مانی تو کفر مثواسب بیں مانی تو کفر مثوا جو شخص عالم کی کی جسن میں ہوگئے ۔ کیونکہ صفت البلہ میں اگر ا کیا ہے۔ تمام عالم کا حالی کسی کو مانے تو بھی کا فرا دروہ بھی تعبق عبر کا حالی تک می دور علیہ السلام کے بیئے ٹا بت کوت ہیں ہیں ۔ چرکفرسے کیسے بچے ہاں یہ کہو کہ ذاتی علم خدا کی صفت بھائی علم صفور علیہ السلام کی صفت بہذا شرک می میں البہ میں ۔ ان می کسی بھی ہو کہ ذاتی علم خدا کی صفت بھی البہ کا میں ہوگئے ہیں۔

بهافضت ل

آبات فرانب*رکے*بیان ہیں

نم فرما دو کریں تم سے نہیں کہنا کرمیرہے پاس اللہ کے خوانے بیل در مذید کمو کریں آپ فیب جان لیتا ہوں۔ ر) قُلُ لَا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خُوَاتِنِ اللهِ وَلَا اَعْلَمُ الْعُنَيْبِ _

اس آیت کی چار نوجیدین فستری نے کی ہیں۔ او لگرید کم علم غیب ذاتی کی نفی ہے۔ دوم بر کم کل علم کی نفی ہے۔ توم بر کم کل علم کی نفی ہے۔ تعمیل میں کے معنیٰ یہ نفی ہے۔ تعمیل میں کا معنیٰ یہ بین یں وعوائے منہیں کرنا کر ہیں عذیب جانتا ہوں بعنی دعویٰ علم غیب کی نفی ہے مذکر علم عیب کی ملاحظ مول سیر